شب قدر کی فضیلت و اعمال

''شب قدر'' وہ رات ہے کہ پورے سال میں کوئی رات اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتی ہے اور اس رات کے اعمال ہزار مہینہ کے اعمال سے بہتر ہیں۔ اس رات میں سال بھر کے امور مقدر ہوتے ہیں اور ملائکہ اور روح (جو سب سے عظیم فرشتہ ہے) اس رات میں پروردگار کے حکم سے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں پہنچتے ہیں اور جو کچھ ہر شخص کے لئے مقدر ہوا ہے امام علیہ السلام کے روبرو پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔

(۱) مشترکہ اعمال جو تینوں راتوں میں کرنا چاہئیں۔

(۲) مخصوص اعمال جو ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ ویں کی راتوں میں الگ الگ انجام دینا چاہئیں۔

شب ہای قدر کے مشترکہ اعمال

اول: غروب آفتاب کے قریب غسل کرے تا کہ نمازِ مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کر سکے۔

دوم: دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے۔ پیغمبر اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ یہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا مگر یہ کہ خدا اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

سوم: عمل قرآن؛ قرآن مجید کو کھولے اور اپنے سامنے رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُكَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

الْحُسْنٰى، وَ مَا يُخَافُ وَ يُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ۔

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا۔

پس دعا مانگے، انشاءاللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔ اس کے بعد قرآن سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ، وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ، وَ بِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے

مَدَحْتَهٗ فِيْهِ، وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ، فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر۔

پھر دس مرتبہ کہے: بِكَ يَا اَللّٰهُ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِفَاطِمَةَ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحُجَّةِ۔

اس کے بعد اپنے والدین اور اقرباء کے لئے دعا کرے اور جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

چہارم: ان سب کے بعد یہ دعا پڑھے جو سید الساجدین علیہ السلام سے منقول ہے جسے آپ قیام و قعود اور رکوع و سجود میں پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا،

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں، نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا

وَ لَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءًا. اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ، وَ اَعْتَرِفُ لَكَ

اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں، میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں

بِضَعْفِ قُوَّتِيْ، وَ قِلَّةِ حِيْلَتِيْ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْجِزْ لِيْ مَا

اپنی کمزوری، بے چارگی اور بے بسی کا، پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ

وَعَدْتَنِيْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ،

پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین ومومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے

وَاَتْمِمْ عَلَيَّ مَا اٰتَيْتَنِيْ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ

اور مجھ پر اپنی عطا ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت،

الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِيْ، وَ لَا

محتاج اور پست ترین بندہ ہوں، اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں، تیرے

لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ، وَلَا آيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّيْ، فِيْ

احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں

سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ، اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ، اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ، اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ

خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا محرومی و نعمت میں

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔

بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

پنجم: زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔ حدیث میں ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو آسمانِ ہفتم سے منادی بطن عرش سے ندا کرتا ہے کہ خداوند عالم نے بخش دیا اس شخص کو جو زیارت قبر امام حسین علیہ السلام کے لئے آتا ہے۔

ششم: رات بھر بیدار رہے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں بیدار رہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے خواہ وہ آسمان کے ستاروں اور پہاڑوں اور دریاؤں کے عدد کے برابر ہوں۔

ہفتم: سو رکعت نماز پڑھے جس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد دس

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔
ہشتم: دعائے جوشن کبیر پڑھے۔ (رجوع کریں صفحہ 251)۔
نہم: محمد و آل محمد علیہم السلام پر زیادہ سے زیادہ صلوات پڑھے۔

لیلۃ القدر

تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال

یہ شب پہلی دو شب قدر سے افضل ہے اور بہت سی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور اسی رات میں حکمت الٰہی کے مطابق تمام امور مقدر ہوتے ہیں اور اس رات کے مخصوص اعمال درج ذیل ہیں:

(۱) دو مرتبہ غسل کرے۔ ایک غروب کے قریب تاکہ نماز مغرب اس غسل کے ساتھ پڑھ سکے اور دوسرا آخر شب میں۔

(۲) سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کی تلاوت کرے۔ حضرت صادق آل محمد علیہ السلام ابو بصیر سے ارشاد

فرماتے ہیں: اے ابومحمد! جوشخص ماہِ رمضان کی تیئیسویں شب میں سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کی تلاوت کرے، خدا کی قسم وہ اہل بہشت سے ہے۔

(۳) سورۂ دخان کی تلاوت کرے۔ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

''اے گروہ شیعہ سورۂ دخان کی تلاوت کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ اس لئے کہ یہ سورۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ولایتِ امر ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کے ساتھ مخصوص ہے۔''

(۴) ایک ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ انا انزلناہ بہترین ساتھی ہے۔ اس کے ذریعہ سے قرض ادا ہوتا ہے، دین مستحکم ہوتا ہے، کامیابی ملتی ہے اور عمر طولانی ہوتی ہے، حالات میں سدھار پیدا ہوتا ہے۔ جوشخص کثرت سے اس کی تلاوت کرے گا تو وہ خدا سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ صدیق اور شہید کے مرتبہ پر فائز ہوگا۔

(۵) سو رکعت نماز پڑھے اور اگر نمازیں قضا ہوں تو چھ دن کی نمازیں ادا کرے۔

روایت میں ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جوشخص ماہِ رمضان کی تیئیسویں شب میں سو رکعت نماز پڑھے تو خداوند عالم اس کی روزی کشادہ کردے گا، دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا، غرق ہونے، دَب کر مرنے اور درندوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ منکر نکیر کی ہیبت وخوف سے محفوظ رہے گا۔ روز حشر جب قبر سے باہر آئے گا تو ایک نور اس کے آگے ساطع ہوگا، اس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، اس کے واسطے برائت نامہ ہوگا آتش جہنم سے، اور امان ہوگی عذابِ الٰہی سے اور وہ بغیر حساب جنت میں جائے گا اور جنت میں انبیا، شہدا اور نیکوکاروں کا رفیق ہوگا۔

(۶) دعائے جوشن کبیر پڑھے

(۷) اس رات میں بلکہ ہر وقت دعائے سلامتی امام زمانہ علیہ السلام کی تکرار کرے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ، صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ. فِيْ

خدایا ہو جا اپنے ولی حضرت حجت "ابن الحسن" کے لئے کہ تیرا درود ہو ان پر اور ان کے آباء طاہرین پر،

هٰذِهِ السَّاعَةِ. وَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ. وَلِيًّا وَّحَافِظًا. وَقَآئِدًا وَّ نَاصِرًا. وَ

اس وقت میں اور ہر وقت میں، سرپرست، محافظ، قائد، مددگار،

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

دَلِيْلًا وَّ عَيْنًا، حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا، وَ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا۔

رہنما اور نگہبان تاکہ ان کو اپنی زمین پر سکونت دے اور ان کو زیادہ زمانہ تک بہرہ مند کرتا رہے۔

(۸) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ، وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ، وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ،

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ

وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ، وَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ،

اور میری آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے

وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ، فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ

اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسلؐ پر نازل کی

الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ: يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ

کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آلؑ پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور

عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ۔

اس کے پاس ام الکتاب ہے۔

(۹) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ فِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ، وَفِيْمَا

اے معبود! جن امور کا تو شب قدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور

تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ

جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضا وقدر معین کرتا ہے جس کو رد

وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا، الْمَبْرُوْرِ

یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ

جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں

سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ

مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز

وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔

اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔"

(۱۰) یہ دعا پڑھے:

يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ، وَ يَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَ يَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى، وَ يَا

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو باطن میں رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں ہے اور اے

ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى، يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ مَوْصُوْفٌ، وَلَا حَدٌّ

وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد

مَحْدُوْدٌ، وَ يَا غَآئِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ، وَ يَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ، يُطْلَبُ

مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا

فَيُصَابُ، وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ

پالیتا ہے اور اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں

عَيْنٍ، لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ، وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ، وَلَا بِحَيْثٍ، اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ، وَ

ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا

رَبُّ الْاَرْبَابِ، اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ، سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ،

پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا، وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔ اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

(۱۱) علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ آج کی شب جتنا قرآن ممکن ہو پڑھے ؛ اور صحیفہ کاملہ کی دعاؤں کو پڑھے، خاص طور پر دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ پڑھے۔

(۱۲) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے

(۱۳) وہ دعائیں پڑھے جو ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے اعمال میں بیان کی جارہی ہیں۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ